SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

August 27, 2020

SECP issues life insurer license to Postal Life Insurance Company

ISLAMABAD, August 27: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has granted license of life insurance to Postal Life Insurance Company Limited, to act as a life insurer under the Insurance Ordinance, 2000. Established in 1884, PLI has been working as an attached agency of Pakistan Post.

In order to bring improvement in its governance structure and enhance its outreach and stakeholder's confidence, the government has decided to bring PLI under the regulatory purview of SECP. The license under Insurance Ordinance would make PLI subject to compliance with SECP's regulatory frameworks of corporate governance, insurance standards and AML/CFT protocols etc. Similarly, the applicability of regulatory standards would transform PLI into a modern life insurer which can fully utilize its vast branch network of Pakistan Post across country.

This milestone has been achieved due to exemplary coordination of various stakeholders such as Ministry of Finance, Ministry of Communication, Pakistan Post, Postal Life Insurance, the Financial Monitoring Unit (FMU) and SECP. The stewardship role played by the Ministry of Finance has been exemplary.

The corporatization and licensing of PLI would not only establish effective supervisory controls, but also play a vital role towards increase in insurance penetration levels in life sector, owing to its large customer base coupled with established distribution network throughout Pakistan.

ایس ای سی پی نے پوسٹل لائف انشورنس کمپنی کو لائف انشورنس کا لائسنس جاری کر دیا

اسلام آباد (اگست 27): سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے پاکستان پوسٹ کے ذیلی ادارے، پوسٹل لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو انشورنس آرڈیننس 2000 کے تحت لائف انشورنس کا لائسنس جاری کر دیا ہے۔ پوسٹل لائف انشورنس 1884 میں قائم کی گئی تھی جو کہ پاکستان پوسٹ سے منسلک ایجنسی کے طور پر کام کر رہا ہے۔

اس قدیم اور اہم ادارے کے گورننس کے ڈھانچے میں بہتری لانے، اس کا دائرہ کار اور اسٹیک ہولڈر کا اعتماد بڑھانے کے لئے، حکومت نے پوسٹل لائف انشورنس کو ایس ای سی پی کے ریگولیٹری دائرے میں لانے کا فیصلہ کیا۔ انشورنس آرڈیننس کے تحت لائسنس حاصل کرنے کے بعد اس ادارہ کے لئے

ایس ای سی پی کے کارپوریٹ گورننس اور انشورنس معیارات کے ریگولیٹری فریم ورک اور اینٹی منی لانڈرنگ سے متعلق پروٹوکول کی تعمیل لازم ہو گی جبکہ ریگولیٹری معیارات کا اطلاق پی ایل آئی کو ایک جدید لائف انشورنس کمپنی میں تبدیل کر دے گا جو ملک بھر میں پاکستان پوسٹ کے وسیع برانچ نیٹ ورک کو پوری طرح استعمال میں لائے گا۔

یہ اہم سنگ میل وزارت خزانہ، وزارت مواصلات، پاکستان پوسٹ، فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (ایف ایم یو) اور ایس ای سی پی کے باہمی کاوشوں سے حاصل کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت خزانہ نے موثر رہنمائی فراہم کی۔ اس ادارے کی کارپوریٹائزیشن اور لائسنسنگ سے نہ صرف ادارے کی موثر نگرانی ہو سکے ت گے بلکہ پوسٹل لائف انشورنس کی وسعت میں اضافے بھی ممکن ہو گا چونکہ پاکستان پوسٹ کے صارفین اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک سارے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔